اسلامُ علیکَ یاسقائے سکینہ غازی مولا ابولفضل العباس علمدار جل جلالہ

معدنِ سقا

(فضائلِ مولا ابو فضلِ العباس جل جلالہ)

مولف

غلامِ علی

Website: www.madanesaqa.webs.com

Email: ghulameali110@yahoo.com

Facebook.com /naashiretabarraghulameali

Twitter.com/ghulameali110

انجمنِ تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشِ لفظ

اسلامُ علیکَ یا سقاۓ سکینہ غازی مولا ابولفضل العباسِ علمدار جل جلالہ ۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحرالفضل، مرگ برمقصرین، مومن کا عقیدہ ،فیضانِ ولایت ، اسیرِ ناموسِ تبرا ،عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجزِ بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحہِ فکریہ ،قندیلِ معرفت ،گنجینۂ مودت ،تذکرہ حقِ، Blasphemy And Muslims اور فضائلِ

حیدری، عظمتِ نادعلی اور جو مجھ پر بیتی کے بعد معدنِ سقا میری بیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب میں ہم نے مولا ابوالفضل العباس جل جلالہ کے کچھ فضائل شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔ بیشک مولا ابوالفضل العباس فضائل اور فضیلتوں کے خالق ہیں اور ان کے فضائل کا احاطہ کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔۔۔ بس مولاؑ سے دعا ہے کہ مولاؑ ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول اور منظور فرمائیں۔۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

شانِ نزولِ مولا عباس جل جلالہ

خالقِ عالمین ربِ ال ارباب رازقِ کائنات مولا علی جل جلالہ نے مولا عباس جل جلالہ کے نزول کے موقع پر فرمایا اے لوگوں یہ نہ سمجھنا کہ عباسؑ کی آمد عام انسانوں جیسی ہے۔۔۔عباسؑ کی آمد عام انسانوں جیسی نہیں ہے۔۔۔

عباسؑ جہاں میں ویسے ہی آئے جیسے سورج کی پہلی کرن آسمان سے زمین کی طرف آتی ہے اور پوری زمین کو روشن کر دیتی ہے۔۔۔عباس کا نزول ہوا جیسے قرآن کا نزول ہوا تھا۔۔جیسے محمد رسول اللہؐ پر قرآن نازل ہوا ہوا تھا ویسے ہی مجھ پر عباس نازل ہوئے ہیں۔۔عباس مجھ پر نازل ہونے والا قرآن ناطق ہیں۔۔

(حوالہ: کتاب العباس، صفحہ ۹۷۷)

مولا عباس جل جلالہ باب الحوائج

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امامِ حق مولا محمد باقر جل جلالہ نے فرمایا مولا عباس باب الحوائج ہیں۔۔۔عباس جل جلالہ مومنوں کی تمام تمناؤں اور امیدوں کو پورا کرنے والے ہیں عباسؑ مانگے جانے والی دعاؤں کو مستجاب کرنے والے ہیں۔۔۔عباسؑ امیدوں کے محافظ ہیں۔۔۔عباسؑ تمناؤں کے ضامن ہیں۔۔۔عباسؑ دعاؤں کے پروردگار ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب محافلِ تشیع، صفحہ ۸۰)

شانِ ابو لفضل العباس جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امامِ حق مولا سجاد جل جلالہ نے مولا عباس جل جلالہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا عباسؑ تمام معصومین کے امیر، اولیا کے سردار اور آل محمدؐ کے سقا ہیں۔۔۔عباسؑ تمام فضیلتوں اور فضائل کے مالک ہیں۔۔۔اللہ کے فضل کے پرورد گار عباسؑ ہیں۔۔۔محمدؐ و آلِ محمدؐ کے فضائل کے خالق عباس ہیں۔۔۔تمام انبیا کی فضیلتوں کے صاحب عباسؑ ہیں۔۔۔ہر افضل کو افضل بنانے والے عباسؑ ہیں۔۔۔ ہر بزرگ کو بزرگ بنانے والے عباسؑ ہیں۔۔۔ہر شان والے کو شان عطا کرنے والے عباسؑ ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب العباس، صفحہ ۱۰۴۰)

(۷)

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم مولا حسین جل جلالہ نے فرمایا پنجتنؑ کی وحدت کو ابوالفضل العباسؑ کہتے ہیں۔ عباسؑ ہم پنجتنؑ کی صفتوں اور فضیلتوں کا مجموعہ ہیں۔۔

ہم پنجتنؑ اللہ کے راز دار ہیں اور عباسؑ ہمارے راز دار ہیں۔۔ ہم پنجتنؑ اللہ کی حقیقت ہیں اور عباسؑ ہماری حقیقت ہیں۔۔۔ ہم پنجتنؑ میں اللہ نظر آتا ہے اور ہم عباسؑ میں نظر آتے ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب العباس، صفحہ ۸۸)

ابو لفضل العباس جل جلالہ کے فضائل

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم امام برحق مولا تقی جل جلالہ نے مولا عباس جل جلالہ کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا:

ابوالفضل العباسؑ تو خود تمام تر فضیلتوں کو وجود میں لانے والے ہیں ان کے فضائل بیان کرنا ناممکن ہے۔۔عباسؑ اللہ کے تمام تر فضل وکرم کے مالک ہیں۔۔عباسؑ ہی فضل مبین کے خالق و سردار ہیں۔۔کائنات کی تمام تر فضیلتیں عباسؑ کی خلق کردہ مخلوق ہیں۔۔۔تمام فضیلتیں شب وروز درِعباسؑ پر سجدہ کرتی ہیں۔۔عباسؑ پروردگارِ فضل ہیں۔۔ہم معصومینؑ کے جتنے بھی فضائل ہیں وہ ابوالفضل العباسؑ کے ہی خلق کردہ ہیں۔۔۔

یہی وجہ ہے کے عباسؑ کا نام ابوالفضل رکھا گیا ہے۔۔

اے مومنو ! جب بھی زندگی میں کسی مصیبت اور پریشانی میں گھِر جاؤ توپاکیزہ نیت کے ساتھ ابوالفضلؑ سے مانگنا۔۔۔یقیناً عباسؑ تم پر اپنے فضل وکرم کی بارش کردیں گے۔۔۔

(حوالہ: کتاب العباس ،۱۴۱۷، طبع نجف ،مولف: ابواحمد زراع)

شانِ عَلَم مولا عباس جل جلالہ

آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امام حق مولا علی رضا جل جلالہ نے فرمایا کائنات کوخلق کرنے سے قبل مولا عباسؑ کا علم وجود میں لایا گیا۔۔عرش الٰہی اور فرش کے درمیان جو فاصلہ ہے یہ علَمِ عباسؑ کی وجہ سے ہے۔۔علَمِ عباسؑ ایک نورانی ستون ہے جس نے عرش

خدا کو اٹھا رکھا ہے۔۔۔اور آسمان عَلمِ عباسؑ کا پرچم ہے جس کا سایہ تمام دنیا پر قایُم ہے۔۔ یہ عباسؑ کے پرچم کا سایہ ہی ہے جس کی وجہ سے کائینات کے جانداروں میں جان ہے۔۔ یہ عَلمِ عباسؑ کا فضل ہے جس کی وجہ سے عرش و فرش موجود ہیں۔۔

(حوالہ: کتاب فاتحِ کربلا جلد۲ صفحہ ۶)

عباس جل جلالہ خالقِ آب

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم امام حق مولا علی نقی جل جلالہ نے فرمایا مولا ابولفضل عباسؑ کائینات کے تمام پانیوں کو ایجاد کرنے والے ہیں۔۔۔ عالم میں جتنا بھی پانی ہے مولا عباسؑ کا پیدا کردہ ہے۔۔۔ آب ابولفضل عباسؑ کی ایک مخلوق ہے اور انہی کے حکم کے مطابق

عمل کرتا ہے۔۔۔تمام دریا، تمام سمندر، تمام بحر، تمام نہریں عباسؑ کی خلق کردہ ہیں اور عباسؑ ہی کے زیرِ تصرف ہیں۔۔۔جب جہاں کہیں کسی کو ایک قطرہ آب بھی میسر ہوتا ہے تو وہ عباسؑ کی عطا اور فرمان کے مطابق ہوتا ہے۔۔

(حوالہ: کتاب فاتحِ کربلا، جلد۲، صفحہ ۹۱)

کَرم عباس جل جلالہ کا۔۔

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفرِ صادق جل جلالہ نے فرمایا عباسؑ وہ کریم ہیں جن کو جب بھی بلایا جائے جہاں بھی بلایا جائے وہ اپنے فریادی کی مدد کو آتے ہیں۔۔۔

عباسؑ وہ کریم ہیں جو اپنوں پر بھی کرم فرماتے ہیں اور غیروں پر بھی کرم کرتے ہیں۔۔۔۔جو لوگ عباسؑ پر توکل کرتے ہیں عباس ان کی مدد ضرور فرماتے ہیں۔۔۔عباس وہ کریم جنہوں نے آدم سے لے کر آج تک ہر جاندار پر اپنا کرم کیا ہے۔۔۔جب نوح کی کشتی طوفان میں پھنسی تھی تو نوحؑ نے عباس کو پکارا اور عباس نے ان پر اپنا کرم کیا اور ان کی مشکل آسان کی۔۔۔

ابراہیمؑ کو جب آگ میں ڈالا گیا تو ابراہیمؑ نے عباسؑ سے مدد مانگی اور عباسؑ نے ان پر اپنا کرم کیا۔۔ جب یونسؑ مچھلی کے پیٹ میں مقید تھے تو انہوں نے جنابِ عباسؑ سے کرم کی درخواست کی اور عباسؑ نے اپنی شان کے مطابق ان پر کرم کیا۔۔۔

موسیٰؑ کو جب فرعون سے مقابلے میں عباسؑ کی مدد درکار تھی تو موسیٰؑ نے جنابِ عباس کو بلایا اور عباس نے موسیٰؑ پر اپنا خاص کرم کیا۔۔۔ یوسفؑ قید خانے میں قید ہوئے تو انہوں نے اپنی مشکل میں عباسؑ کو یاد کیا اور عباسؑ نے اپنی شانِ کریمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُن کی دادرسی کی حضرت عباسؑ نے ہر دور میں ہر زمانے میں مدد مانگنے والوں اور کرمِ الٰہی کے طلب گاروں کی مدد کی

اور ہر مدد مانگنے والے پر اپنا کرم اعلیٰ ترین کرم کیا۔۔۔دنیا باقی ہے تو صرف عباسؑ کے کرم سے باقی ہے اگر عباسؑ کا کرم نہ ہوتا تو دنیا باقی نہ رہتی۔۔

(حوالہ: کتاب معارفِ ایمان صفحہ ۸۰)